3rd India-Australia-Japan-USA Quad Ministerial Meeting

February 18, 2021

ہندوستان- آسٹریلیا- جاپان- امریکہ کے مابین کواڈ وزارتی میٹنگ

18 فروری، 2021

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے 18 فروری 2021 کو اپنے ہم منصب وزیر خارجہ ماریس پاین، وزیر خارجہ توشی میتسو موٹیگی، اور وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے ساتھ 18 فروری 2021 کو منعقدہ تیسری ہند- آسٹریلیا- جاپان - امریکہ کواڈ وزارتی اجلاس میں شرکت کی۔

وزراء نے اپنی مشترکہ خصوصیات کو سیاسی جمہوری، بازار کی معیشت اور تکثیری معاشروں کی حیثیت سے اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات کو تسلیم کیا کہ دنیا میں رونما ہونے والی تبدیلیاں اس بات کو واجب کرتی ہیں کہ یہ ممالک ساتھ مل کر کام کریں۔ بین الاقوامی برادری کے لئے یہ ضروری ہے کہ تبدیلیوں کی سمت سب کے لئے مثبت اور فائدہ مند رہے۔
وزراء نے علاقائی سالمیت اور خودمختاری، قانون کی حکمرانی، شفافیت، بین الاقوامی سمندروں میں نیوی گیشن کی آزادی اور تنازعات کے پرامن حل کے احترام کے تحت اصولوں پر مبنی بین الاقوامی آرڈر کو برقرار رکھنے کے عزم پر زور دیا۔

علاقائی امور کے بارے میں ان کے نتیجہ خیز تبادلے میں آسیان کے اتحاد اور مرکزیت کی واضح حمایت کے ساتھ ایک آزاد، کھلی اور جامع ہند بحر الکاہل کے خطے کے لئے ان کے مشترکہ نظریہ کا اعادہ کرنا شامل ہے۔ یہ نوٹ کیا گیا تھا کہ ہند بحر الکاہل کے تصور نے یورپ سمیت دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی بین الاقوامی حمایت کو جمع کیا ہے۔

وزراء نے کووڈ 19 وبائی بیماری سے نمٹنے کے لئے جاری کوششوں پر تبادلہ خیال کیا، جس میں ویکسینیشن پروگرام بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے، سستی ویکسین، دواؤں اور طبی سامان تک رسائی بڑھانے میں تعاون کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ 74 ممالک کو ویکسین فراہم کرنے میں ہندوستان کی کوششوں کو تسلیم کیا گیا اور اسے سراہا گیا۔

وزراء نے آب و ہوا کی تبدیلی پر رسپانس کرنے اور سمندری تحفظ، ایچ اے ڈی آر، سپلائی چین کی لچک اور انسداد دہشت گردی جیسے شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔
میانمار میں حالیہ پیشرفت سے متعلق بحث میں، قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور جمہوری منتقلی کے حوالے سے ہندوستان کے بیانیہ کا اعادہ کیا گیا۔ اس بات کو مانتے ہوئے کہ کواڈ کی باقاعدہ مشاورت اہمیت کا حامل ہے، وزراء نے اس مفید بات چیت کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

نئی دہلی
18 فروری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.